سوال

(221) ٹوپی بغیر نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کی اکثریت نماز اور غیر نماز تمام اوقات میں محض ٹوپی بغیر عمامہ کے استعمال کرتی ہے۔ کیا آنحضرت ﷺ نے یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کبھی یا ہمیشہ ٹوپی بغیر پگڑی کے استعمال کی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں اور نماز سے باہر ہمیشہ یا کبھی صرف ٹوپی استعمال کرنا بلاشبہ جائز اور مباح ہے پگڑی باندھنی نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت مؤکدہ اور حدیث: ان فرق ما بیننا وبین المشرکین العمائم علی القلانس (ترمذی ابوداؤد) ضعیف ہے۔ اور اگر صحیح بھی مان لی جائے تو ابن الملک وغیرہ شراح کے بیان کردہ معنی کے مطابق اس حدیث سے صرف ٹوپی پہننے کی کراہت نہیں ثابت ہوتی۔ آنحضرت ﷺ بغیر عمامہ کے صرف ٹوپی بھی استعمال فرمایا کرتے تھے۔ امام ابن القیم زاد المعاد میں فرماتے ہیں:

وکان یلبسها (ای العمامة) ویلبس تحتها القلنسوة وکان یلبس القلنسوة بغیر عمامة ویلبس العمامة بغیر قلنسوة انتهى۔ (ص ٣٤ ج ١)

اور جامع ترمذی (ص ٢١١، جلد ١) میں ہے:

عن ابی یزید الخولانی انه سمع فضالة بن عبید یقول سمعت عمر بن الخطابؓ یقول سمعت رسول اللہ ﷺ یقول الشهداء اربعة جل مومن جید الایمان لقی العدو فصدق اللہ حتی قتل فذالک الذی یرفع الناس الیه اعینهم یوم القیمة هکذا ورفع راسه حتی وقعت قلنسوته فلا ادری قلنسوة عمر اراد ام قلنسوة النبی ﷺ الحدیث۔

اور جامع صغیر للسیوطی میں ہے:

کان (ﷺ) یلبس القلانس تحت العمائم وبغیر العمائم ویلبس العمائم بغیر القلانس وکان یلبس القلانس الیمانیة الحدیث (الرویانی وابن عساکر عن ابن عباس)

اور صحیح بخاری شریف میں ہے:

وضع ابو اسحق قلنسوته فی الصلوة ورفعها۔

اس اثر سے معلوم ہوا کہ ابو اسحق سبیعی جو کتبار تابعین سے ہیں اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے استاذ ہیں اور اڑتیس صحابیوں سے حدیث روایت کی ہے۔ نماز بھی صرف ٹوپی کے ساتھ ادا فرماتے تھے۔

(محدث دہلی جلد ۱۰، ش ۳)

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد 04 ص 295

محدث فتویٰ